ایم کیوایم کو شدید مالی مشکلات کا سامنا ہے، الطاف حسین

عوام خصوصاً اہل ثروت حضرات ایم کیوایم کی بھرپور مالی معاونت کریں، الطاف حسین

ٹرانسپورٹرز کرائے میں بطور عطیہ کمی کریں، تاکہ 10/اپریل 2011ء کے عظیم الشان ''استحکام پاکستان''

جلسہ میں پنجاب بھر کے عوام زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوسکیں

لندن:۔۔۔06/اپریل 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ملک بھر کے ٹرانسپورٹرز، حق پرست عوام بالخصوص مخیرّ حضرات سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ ٹرانسپورٹ کے کرائے میں بطور عطیہ کمی کریں، ایم کیوایم کی بھرپور مالی معاونت کریں اور اپنے عطیات ایم کیوایم میں جمع کرائیں۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کے حقوق کی جدوجہد، حق پرستانہ پیغام کو ملک بھر میں پھیلانے اور ملک کو بدعنوان سیاستدانوں سے نجات دلانے کیلئے ایم کیوایم مورخہ 10 اپریل 2011ء کو زندہ دلان لاہور کے شہر میں عظیم الشان ''استحکام پاکستان'' جلسہ منعقد کررہی ہے اور پنجاب بھر کے عوام اس جلسہ عام میں بھرپور شرکت کی خواہش کا اظہار کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ عوامی سطح پر ایم کیوایم کے جلسہ عام کے حوالے سے زبردست جوش وخروش پایا جارہا ہے اور جلسہ عام میں شرکت کیلئے ٹرانسپورٹ کے سلسلے میں عوامی مطالبات میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے جسے پورا کرنے میں ایم کیوایم جیسی غریب جماعت کو شدید مالی مشکلات کا سامنا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم جاگیرداروں اور وڈیروں کی نہیں بلکہ غریب ومتوسط طبقہ کی جماعت ہے اور ایم کیوایم کے تمام اخراجات عوامی عطیات سے پورے کئے جاتے ہیں۔جناب الطاف حسین نے صوبہ پنجاب کے ٹرانسپورٹرز سے اپیل کی کہ وہ 10/اپریل 2011 کو ٹرانسپورٹ کے کرائے میں بطور عطیہ کمی کریں تاکہ عوام زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسہ عام میں شرکت کرسکیں۔ جناب الطاف حسین نے تاجروں، صنعتکاروں اور اہل ثروت حضرات سے پرزور اپیل کی کہ وہ ایم کیوایم کی بھرپور مالی معاونت کریں۔اپنے عطیات ایم کیوایم پنجاب ہاؤس لاہور یا مقامی زونل دفاتر میں جمع کرائیں۔مزید معلومات کیلئے ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد کے فون نمبرز: 021-36313690 اور 021-3629900 پر بھی رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

ہائرایجوکیشن کمیشن کی تحلیل کا فیصلہ واپس لیا جائے۔الطاف حسین

دنیا میں ہائرایجوکیشن کی وزارتیں موجود ہیں لیکن ہم ہائرایجوکیشن کا وفاقی ادارہ بھی بیدردی سے تحلیل کررہے ہیں

ہائرایجوکیشن کمیشن تحلیل کرنے سے طلبہ پر اعلیٰ تعلیم کے دروازے بند ہوں گے اور اعلیٰ تعلیم کا نظام تباہ ہوجائے گا

لندن۔۔۔ 6 اپریل 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ ہائرایجوکیشن کمیشن کی تحلیل کا فیصلہ واپس لیا جائے۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ 18ویں آئینی ترمیم کے تحت مختلف وزارتوں اور محکموں کی صوبوں کو منتقلی اپنی جگہ درست عمل ہے لیکن ہائرایجوکیشن ملک کے طلبہ کی اعلیٰ تعلیم کا انتہائی اہم ادارہ ہے اسے جس انداز سے تحلیل کیا جارہا ہے وہ انتہائی تشویشناک ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ دنیا میں ہائرایجوکیشن کی وزارتیں موجود ہیں لیکن ہم تعلیم کے شعبہ پر مزید توجہ دینے کے بجائے ہائرایجوکیشن کا وفاقی ادارہ بھی بیدردی سے تحلیل کررہے ہیں جس سے ملک میں طلبہ پر اعلیٰ تعلیم کے دروازے بند ہوں گے اور اعلیٰ تعلیم کا نظام تباہ ہوجائے گا۔جناب الطاف حسین نے حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ ہائرایجوکیشن کمیشن کی تحلیل اور تقسیم کا فیصلہ واپس لیا جائے اور اعلیٰ تعلیم کے نظام کو تباہ نہ کیا جائے۔

سندھ یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر محقق اور ادیب ڈاکٹر نبی بخش کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن:۔۔۔06/اپریل 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سندھ یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر، سندھی لینگویج اتھارٹی کے سابق چیئرمین، معروف محقق اور ادیب ڈاکٹر نبی بخش بلوچ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ڈاکٹر نبی بخش بلوچ کے انتقال سے سندھی ادب میں جو خلاء پیدا ہوا ہے وہ طویل عرصہ تک پر نہیں ہوسکتا۔جناب الطاف حسین نے مرحوم کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان اور آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر نبی بخش بلوچ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا فرمائے (آمین)

10 اپریل 2011 کا جلسہ ملک میں تبدیلی کی لہر ثابت ہوگا ملک میں تبدیلی کی ہوا، اب چل پڑی ہے، انقلاب پاکستان کا مقدر بن چکا ہے

زندہ دلان لاہور یہ ثابت کردیں گے کہ لاہور پاکستان کا دل ہی نہیں بلکہ الطاف حسین کے چاہنے والوں کا بھی شہر ہے جن کے دل الطاف حسین کے لئے دھڑکتے ہیں۔

افتخار اکبر رندھاوا، سیف یار خان، شاہین گیلانی اور سرفراز نواز کا لاہور میں بڑی ریلی سے خطاب

لاہور۔۔۔6اپریل، 2011ء

10 اپریل 2011ء کو قذافی اسٹیڈیم روڈ پر جلسہ ''استحکامِ پاکستان'' اور قائد تحریک الطاف حسین کے انقلابی خطاب کے سلسلے میں پنجاب کے عوام اور ایم کیوایم کے کارکنان میں جوش وخروش پایا جارہا ہے اور اس سلسلے میں لاہور سمیت پنجاب کے مختلف اضلاع میں عوام وکارکنان کی جانب سے بڑی بڑی ریلیاں نکالی جارہی ہیں جبکہ پنجاب بھر میں کارکنان کی جانب سے اہم شاہراہوں، چوراہوں اور بلند عمارتوں کو قائد تحریک الطاف حسین کی تصاویر، ایم کیوایم کے پرچموں اور بینرز لگا کر سجایا جارہا ہے جس سے پنجاب میں انتخابات سے قبل ہی انتخابی ماحول نظر آرہا ہے۔ اس سلسلے میں منگل کے روز متحدہ قومی موومنٹ لاہور زون کے زیر اہتمام کارکنان کی ایک بڑی ریلی نکالی گئی جو ایم کیوایم پنجاب ہاؤس سے شروع ہوئی اور مون مارکیٹ، اسکیم موڑ، ملتان روڈ، یتیم خانہ، چوبرجی، لوئر مال سے داتا دربار بھاٹی گیٹ پر اختتام پذیر ہوئی۔ ریلی کی قیادت ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان افتخار اکبر رندھاوا، سیف یار خان، عالمی شہرت یافتہ کرکٹر سرفراز نواز اور لاہور زون کے انچارج سید شاہین انور گیلانی کررہے تھے۔ ریلی میں شامل سینکڑوں گاڑیوں، کاروں، جیپوں، سوزکیوں اور موٹر سائیکلیں پر سوار نوجوانوں، بزرگوں، بچوں اور خواتین شرکاء نے ہاتھوں میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تصاویریں، ایم کیوایم کے پرچم اٹھا رکھے تھے اور وہ مسلسل جئے الطاف، جئے متحدہ کے فلک شگاف نعرے لگارہے تھے۔ اس موقع پر ایم کیوایم کے حق پرست منتخب عوامی نمائندوں، صوبائی تنظیمی کمیٹی کے ارکان، ایم کیوایم لاہور زون کے ذمہ داران، ڈسٹرکٹ وٹاؤن کمیٹیوں کے عہدیداران وکارکنان کے علاوہ ہمدردوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ ریلی کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے افتخار اکبر رندھاوا، سیف یار خان، شاہین گیلانی اور سرفراز نواز نے کہا کہ ملک میں تبدیلی آرہی ہے اور انقلاب پاکستان کا مقدر بن چکا ہے اور 10 اپریل کا جلسہ ثابت کردے گا کہ ملک میں تبدیلی کی ہوا چل پڑی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی کہا کہ پنجاب کی عوام آئندہ اپنے درمیان میں سے قیادت نکال کر منتخب کروائیں گے اور 10 اپریل کے جلسے میں شریک ہوکر استحکام پاکستان کے لئے ایم کیوایم کی عملی جدوجہد میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ زندہ دلان لاہور یہ ثابت کردیں گے کہ لاہور پاکستان کا دل ہی نہیں بلکہ الطاف حسین کے چاہنے والوں کا بھی شہر ہے جن کے دل الطاف حسین کے لئے دھڑکتے ہیں۔ علاوہ ازیں مظفرگڑھ میں صوبائی تنظیمی کمیٹی کے رکن کامران اختر زیر قیادت مشعل بردار ریلی کا انعقاد کیا گیا جو کوچ کمیٹی، مین بازار، اور قنوان چوک پر اختتام پذیر ہوئی۔ اس موقع پر مظفرگڑھ کی مختلف ڈسٹرکٹ، تحصیلوں، کمیٹیوں کے انچارج و اراکین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ دریں اثناء صوبائی تنظیمی کمیٹی کے رکن کامران اختر مظفرگڑھ میں واقع علاقے میں پاکستان ریلوے روڈ پر ایم کیوایم کے یونٹ آفس کا افتتاح بھی کیا۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن لاہور کے تحت داتا دربار پر مفت طبّی امدادی کیمپ کا انعقاد

طبّی کیمپ پر عوام کا زبردست رش، ہزاروں افراد نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی امدادی سرگرمیوں سے استعفادہ حاصل کیا

لاہور۔۔۔6اپریل، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پر ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن لاہور کی جانب سے داتا دربار لاہور میں غریب عوام کو طبّی سہولیات کی فراہمی کیلئے مفت طبّی امدادی کیمپ لگایا گیا جس میں مختلف امراض میں مبتلا سینکڑوں مریضوں کو علاج معالجے کی سہولیات مفت فراہم کی گئیں۔ خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے لگائے گئے طبّی امدادی کیمپ پر میڈیکل ایڈ کمیٹی لاہور کے ڈاکٹرز نے مختلف وبائی امراض، نزلہ، بخار، سینے کی جلن اور پیٹ کی مختلف بیماریوں کے علاوہ آنکھ، ناک، کان اور حلق کے انفیکشن میں مبتلا افراد کا مکمل طبّی معائنہ کیا اور انہیں ادویات فراہم کیں۔ خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے طبّی کیمپ میں عوام خصوصاً بزرگوں، نوجوانوں، بچوں اور خواتین کی بہت بڑی تعداد نے طبّی سہولیات سے استعفادہ کیا اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے امدادی سرگرمیوں کو سراہا۔ دریں اثناء حق پرست صوبائی وزیر عبدالحسیب اور ارکان اسمبلی ڈاکٹر ندیم احسان اور عبدالمعید فاروقی نے داتا دربار پر خدمت خلق فاؤنڈیشن کے طبّی امدادی کیمپ کا دورہ کیا اور علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی کا جائزہ لیا۔ انہوں نے غریب عوام کو طبّی سہولیات کی فراہمی پر اطمینان کا اظہار کیا اور ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کے ارکان کو قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے شاباش اور خراج تحسین پیش کیا۔

پاکستان پیپلز پارٹی کے سابق رکن قومی اسمبلی اقبال مہدی کی ہمشیرہ اور پیپلز پارٹی سے دیرینہ وابستگی رکھنے والی محترمہ راحیلہ مہدی نے متحدہ قومی موومنٹ (ایم کیوایم) میں شمولیت کا اعلان۔

حق پرست اراکین قومی اسمبلی عبدالوسیم اور محترمہ فوزیہ اعجاز نے قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے محترمہ راحیلہ مہدی باجی کی تحریک میں شمولیت کا خیر مقدم

راولپنڈی۔۔۔۔۔۔۔06اپریل 2011

پاکستان پیپلز پارٹی کے سابق رکن قومی اسمبلی اقبال مہدی کی ہمشیرہ اور پیپلز پارٹی سے دیرینہ وابستگی رکھنے والی محترمہ راحیلہ مہدی نے متحدہ قومی موومنٹ (ایم کیوایم) میں شمولیت کا اعلان کر دیا۔اس امر کا اعلان یہاں منعقدہ کارز میٹنگ میں کیا،اس موقع پر ایم کیوایم کے اراکین قومی اسمبلی عبدالوسیم اور محترمہ فوزیہ اعجاز کے علاوہ صوبائی تنظیمی کمیٹی کے ارکان اشرف اورکزئی،ڈسٹرکٹ انچارج کرنل (ر) انور آفریدی ایڈووکیٹ بھی اس موقع پر موجود تھے۔کارز میٹنگ میں ایم کیوایم کے کارکنان کے علاوہ سینکڑوں افراد نے شرکت کی جن میں خواتین بھی شامل تھیں۔ایم کیوایم کے رکن قومی اسمبلی عبدالوسیم خان نے کہا کہ ہم قائد تحریک الطاف حسین اور دیگر ذمہ داران اور کارکنان کی جانب سے محترمہ راحیلہ مہدی باجی کی تحریک میں شمولیت کا خیرمقدم کرتے ہیں اور پنجاب میں حق پرستی کا یہ تیزی سے پھیلتا ہوا پیغام آنے والے وقت کا اعلان کر رہا ہے۔ایم این اے محترمہ فوزیہ اعجاز نے کہا کہ ایم کیوایم 98 فیصد غریبوں،متوسط اور کمزور طبقے کے پڑھے لکھے اور ایماندار لوگوں کو ایوان اقتدار میں لا کر مسائل کو حل کرنے کی تحریک ہے جس میں موروثی سیاست نہیں ہوتی بلکہ اہل لوگوں کو پارٹی ایوان اقتدار میں بھجواتی ہے تا کہ وہ اپنا کردار ادا کریں۔انشاء اللہ پنجاب سے غریب،پڑھے لکھے اور متوسط طبقے کے لوگ ایم کیوایم کے ٹکٹ پر اسمبلیوں میں جائیں گے اور ملک کی تقدیر بدل دیں گے۔بیگم راحیلہ مہدی نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کے فکر و فلسفہ سے متاثر ہو کر وہ ایم کیوایم میں شامل ہوئی ہیں اور انہیں امید ہے کہ ایم کیوایم صوبہ پنجاب کے عوام کی طاقت سے یہاں کے عوام کو درپیش مسائل کو حل کرے گی اور لوگوں کے لئے مسیحا کا کردار ادا کرے گی۔

ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام اسلام آباد میں مفت طبی امدادی کیمپوں کا انعقاد

300 سے زائد مریضوں کا مفت طبی معائنہ اور ہزاروں روپے کی ادویات فراہم کی گئیں

راولپنڈی۔۔۔۔۔06اپریل 2011

ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام اسلام آباد کے سیکٹر ایف 6/2 میں کرسچین آبادی،سو کوارٹر میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں کراچی سے آئے ہوئے ڈاکٹروں کی ٹیم نے تمام دن 300 سے زائد مریضوں کا مفت طبی معائنہ اور ہزاروں روپے کی ادویات فراہم کی گئیں ایم کیوایم کے اسلام آباد ڈسٹرکٹ کے انچارج شہاب امیر کی زیر نگرانی لگایا گیا تھا،اس موقع پر ڈسٹرکٹ کمیٹی کے رکن طارق محمود کے علاوہ دیگر ذمہ داران بھی موجود تھے۔کراچی سے آنے والی ڈاکٹروں کی ٹیم میں ڈاکٹر رئیس شیخ،ڈاکٹر زاہد خان اور ڈاکٹر اقبال میمن شامل تھے۔س موقع پر مریضوں نے ایم کیوایم کی جانب سے میڈیکل ایڈ کیمپ اور فری امدادی سرگرمیوں کو زبردست انداز میں سراہا اور اس اقدام پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر صحت وتندرستی کیلئے دعائیں کی۔ان کا کہنا تھا کہ ملک میں بے شمار سیاسی ومذہبی جماعت موجود ہیں لیکن کسی ایک کی طرف سے غریبوں کیلئے عملی اقدام دیکھنے میں نہیں آیا لیکن آج جس طرح ایم کیوایم نے ہماری طبی امداد کی ہے اور عمل نے ہمیں نئی زندگی فراہم کی ہے اس عمل سے واضح ہوتا ہے کہ ایم کیوایم ہی ملک کی واحد جماعت ہے جو ملک کے غریب متوسط طبقہ اور محکوم عوام کے غصب شدہ حقوق دلائے گی۔

متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کی رابطہ کمیٹی کے رکن شاہد لطیف کی سربراہی میں منعقدہ خصوصی اجلاس میں 10 اپریل کو لاہور میں ہونے والے ''استحکام پاکستان'' جلسہ کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔

راولپنڈی۔۔۔۔۔06اپریل 2011

متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کی رابطہ کمیٹی کے رکن شاہد لطیف کی سربراہی میں منعقدہ خصوصی اجلاس میں 10 اپریل کو لاہور میں ہونے والے ''استحکام پاکستان'' جلسہ کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔راولپنڈی زونل آفس میں منعقدہ اجلاس میں صوبائی تنظیمی کمیٹی کے ارکان محمد نعیم،خالد رشید،زونل انچارج زاہد ملک،جوائنٹ راولپنڈی کیپٹن (ر) رحیم شاہ،سیکرٹری اطلاعات گل اخلاق حسین ایڈووکیٹ ضلع اسلام آباد کے ڈسٹرکٹ انچارج شہاب امیر اور راولپنڈی ضلع کے انچارج ذوالفقار راجپوت اور اراکین زونل کمیٹی نے شرکت۔اجلاس میں 10 اپریل کو لاہور میں ہونے والے ایم کیوایم کے جلسہ کے حوالہ سے تمام اضلاع میں جاری انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔

حق پرست نمائندوں نے انارکلی بازار میں دکانداروں، تاجروں اور عوام میں جلسہ 10 اپریل کے پمفلٹ اور ہینڈ بل تقسیم کئے

لاہور۔۔۔6اپریل، 2011ء

ایم کیوایم کے حق پرست منتخب عوامی نمائندوں رشید گوڈیل، محترمہ کشور زہرہ، معین خان اور عالمی شہرت یافتہ کرکٹر سرفراز نواز نے 10 اپریل کے جلسے میں عوام کی بھرپور شرکت کیلئے لاہور کے معروف بازار انارکلی کا دورہ کیا اور دکانداروں، تاجروں اور عوام سے ملاقات کی اور انہیں 10 اپریل کو قذافی اسٹیڈیم روڈ پر جلسہ ''استحکامِ پاکستان'' اور قائد تحریک الطاف حسین کے انقلابی خطاب میں شرکت کی دعوت دی اور ان میں ہینڈ بل اور پمفلٹ تقسیم کیے۔ انہوں نے کہا کہ 10 اپریل کا دن پاکستان کی تاریخ میں انقلاب کی ابتداء ہے۔ اس موقع پر انارکلی بازار کے تاجروں، دکانداروں اور بازار میں موجود عوام نے پنجاب میں ایم کیوایم کا خیر مقدم کیا اور جلسہ میں اپنی شرکت کی بھرپور یقین دہانی کروائی۔

ایم کیوایم صوبائی تنظیمی کمیٹی کے رکن افتخار علی، صوبائی وزیر سندھ عبدالحسیب، حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی کی داتا دربار پر حاضری، زائرین میں لنگر تقسیم کیا

قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے داتا دربار پر چادر چڑھائی اور جلسہ عام استحکام پاکستان کی کامیابی کیلئے دعا کی

لاہور۔۔۔6، اپریل 2011ء

ایم کیوایم کی صوبائی تنظیمی کمیٹی کے رکن افتخار علی، حق پرست صوبائی وزیر برائے اوقاف عبدالحسیب، حق پرست رکن قومی اسمبلی ندیم احسان اور حق پرست رکن سندھ اسمبلی عبدالمعید فاروقی نے گزشتہ روز ''داتا دربار'' لاہور پر حاضری دی اور زائرین میں لنگر تقسیم کیا۔ اس موقع پر ایم کیوایم لاہور زونل کمیٹی کے رکن وایم کیوایم میڈیکل ایڈ کمیٹی لاہور کے نگراں ڈاکٹر عبدالغفار اور لاہور ڈسٹرکٹ کے ذمہ داران بھی موجود تھے۔ ایم کیوایم کے وفد نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے داتا دربار پر چادر چڑھائی اور 10 اپریل کو ہونے والے جلسہ عام استحکام پاکستان کی فقیدالمثال کامیابی کیلئے دعا بھی کی۔

پاکستان سے فرسودہ جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور دوہرے طبقاتی تعلیمی نظام کے خاتمے کیلئے تعلیم یافتہ باشعور نوجوانوں کو ہراول دستے کا کردار ادا کرنا ہوگا، اے پی ایم ایس او

اولپنڈی زون میں اسلام آباد سے اے پی ایم ایس او میں شمولیت کے لئے آنے والے طلبہ کے وفد اور ملتان اور مظفر گڑھ کے ذمہ داران وکارکنان سے گفتگو

اسلام آباد۔۔۔6اپریل 2011ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے مرکزی جوائنٹ سیکریٹری عمیر خان نے کہا ہے کہ پاکستان سے فرسودہ جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور دوہرے طبقاتی تعلیمی نظام کے خاتمے کیلئے تعلیم یافتہ باشعور نوجوانوں کو ہراول دستے کا کردار ادا کرنا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے متحدہ قومی موومنٹ راولپنڈی زون میں اسلام آباد سے اے پی ایم ایس او میں شمولیت کے لئے آنے والے طلبہ کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر مرکزی جوائنٹ سیکریٹری سید عدیل صفری بھی ان کے ہمراہ تھے۔ انہوں نے کہا کہ اے پی ایم ایس او ہمیشہ سے فروغ علم کیلئے کوشاں ہے اور وہ وقت دور نہیں جب پنجاب سمیت ملک بھر کے تمام تعلیمی اداروں میں اے پی ایم ایس کے کارکنان علم کی شمع کو روشن کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ آپ تمام لوگوں پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ آپ لوگ عام طلباء تک بھی قائد تحریک کی تعلیمات کا پرچار کریں اور انہیں بھی سفر حق پرستی میں شامل ہونے کی دعوت دیں۔ اس موقع پر طلبہ وطالبات کے وفد نے انہیں 10 اپریل کو لاہور میں ہونیوالے جلسہ عام میں اپنی بھرپور شرکت کی یقین دہانی بھی کرائی۔ جبکہ دوسری جانب اے پی ایم ایس او کے مرکزی ذمہ داران توصیف اعجاز، امر قائم خانی اور عمرانا عظم گاڈی نے اے پی ایم ایس او ملتان اور مظفر گڑھ کے ذمہ داران وکارکنان سے بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے 10 اپریل کو لاہور میں ہونے والے جلسہ عام میں حق پرست طلبہ وطالبات کی بڑی تعداد شرکت کرے گی اور 98 فیصد غریب و متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والی حق پرست عوام کی تازہ ہوا ثابت ہوگی۔ آج قائد تحریک کا فکر وفلسفہ ملک کے چپے چپے میں پھیل چکا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت میں ملک میں غریب ومتوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے عوام کا انقلاب جلد برپا ہوگا اور اے پی ایم ایس او کے کارکنان غریبوں کے انقلاب میں ہراول دستہ کا کردار ادا کریں گے اور انقلاب میں طلبہ وطالبات کا کردار نہایت اہمیت کا حامل ہے ملک کی بہتری اور بقاء میں طالب علم اپنا کردار بھرپور انداز میں نبھائیں گے۔

طلباء کے روشن مستقبل کو کسی صورت برباد نہیں ہونے دیا جائے گا، اراکین مرکزی کابینہ اے پی ایم ایس او
ملک کے وسیع تر مفاد میں ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) کو ختم کرنے کا فیصلہ فی الفور واپس لیا جائے۔

کراچی:۔۔۔۔۔۔06، اپریل 2011ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کی مرکزی کابینہ نے ہائیر ایجوکیشن کمیشن کو صوبائی حکومت کے ماتحت دیے جانے کے حکومتی فیصلے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ طلباء کے روشن مستقبل کو کسی صورت برباد نہیں ہونے دیا جائے گا، ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) کو ختم کرنے کا فیصلہ فی الفور واپس لیا جائے۔ایک جاری کردہ بیان میں مرکزی کابینہ نے کہا کہ وفاق کے زیرانتظام ہائیر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) نے ملک بھر کے تعلیمی معیار کو دنیا بھر میں منوانے میں اہم کردار ادا کیا ہے جبکہ سرکاری اور نجی تعلیمی اداروں میں اعلیٰ تعلیم دینے والے ممالک میں ہائر ایجوکیشن کمیشن کی کارکردگی بھی قابل ستائش رہی ہے۔انھوں نے کہا کہ ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) کے قیام کے بعد اعلیٰ تعلیم سے آراستہ ہونے والے پی ایچ ڈی اور ایم فل کے طالبعلموں کی تعداد نہ صرف پاکستان بلکہ بیرون ملک میں بھی زیادہ ہے جبکہ ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) نے پاکستان کے نوجوانوں کی قابلیت کو بھی متعارف کرایا ہے۔اراکین مرکزی کابینہ نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم پاکستان یوسف رضا گیلانی اور چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ سے مطالبہ کیا کہ ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) کے خاتمے سے چاروں صوبوں کے درمیان دیگر اعلیٰ تعلیم کے شعبوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچے گا لہٰذا ملک کے وسیع تر مفاد میں ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) کو ختم کرنے کا فیصلہ واپس لیا جائے بصورت دیگر اے پی ایم ایس او ملک بھر کے طلباء کے ہمراہ اس عمل کے خلاف سراپا احتجاج ہوگی۔

ایم کیو ایم ہی مضبوط و مستحکم پاکستان کی ضمانت ہے، جو ملک سے موروثی سیاست، جاگیردرانہ اور فرسودہ نظام کا خاتمہ کریگی، عارف خان اور کامران اختر
ہمیں ملک کے جاگیرداروں ووڈیروں نے ایم کیو ایم کے خلاف منفی پروپیگنڈوں کے ذریعے دور رکھا، عوامی تاثرات
10 اپریل کے جلسہ کے سلسلے پنجاب میں ایم کیو ایم کی رابطہ مہم اور کارنر میٹنگز سے خطاب

سرگودھا/ مظفر گڑھ۔۔6 اپریل 2011ء

ایم کیو ایم کے زیراہتمام لاہور کے قذافی اسٹیڈیم روڈ پر ہونے والے ''جلسہ استحکام پاکستان'' کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں اور اس سلسلے میں پنجاب بھر میں عوامی رابطہ مہم بھی عروج پر ہے۔رابطہ مہم کے سلسلے میں ایم کیو ایم سرگودھا ڈسٹرکٹ کے بیشتر علاقوں میں رابطہ کیمپوں اور کارنر میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں ایم کیو ایم صوبائی تنظیمی کمیٹی کے رکن اور سابق حق پرست رکن قومی اسمبلی عارف خان ایڈووکیٹ، رکن سندھ اسمبلی ندیم مقبول اور ایم کیو ایم سرگودھا ڈسٹرکٹ کے انچارج راؤ ندیم و اراکین کمیٹی اور ایم کیو ایم کے کارکنان بڑی تعداد میں موجود تھے۔انہوں نے کیمپوں پر جمع ہونے والے عوام کو 10 اپریل کو لاہور کے قذافی اسٹیڈیم روڈ پر ہونے والے جلسہ استحکام پاکستان کے بارے میں معلومات فراہم کیں اور جلسہ میں شرکت کی دعوت دی جبکہ ہینڈ بل بھی تقسیم کئے۔اسی طرح جنوبی پنجاب مظفر گڑھ کے تحصیل علی پور میں اجتماعات منعقد کئے گئے جس میں صوبائی تنظیمی کمیٹی کے رکن اور بلدیہ ٹاؤن کے سابق حق پرست ناظم کامران اختر نے گفتگو کی۔اس موقع پر ضلعی انچارج کاشف فرید ڈھڈی اور دیگر اراکین کمیٹی بھی موجود تھے۔اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے ایم کیو ایم صوبائی تنظیمی کمیٹی کے ارکان عارف خان ایڈووکیٹ اور کامران اختر نے کہا کہ 10 اپریل کو لاہور کے قذافی اسٹیڈیم روڈ پر ہونے والے جلسہ استحکام پاکستان میں پنجاب کے عوام بڑی تعداد میں شریک ہو کر پنجاب کی تاریخ میں نئے باب کا انعقاد کریں گے بلکہ جاگیرداروں، وڈیروں، سرمایہ داروں کے تابوت میں آخری کیل ٹھوک دیں گے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم ہی مضبوط و مستحکم پاکستان کی ضمانت ہے، جو ملک سے موروثی سیاست، جاگیردرانہ، وڈیرانہ، سردارانہ اور فرسودہ نظام کا خاتمہ کر کے غریب متوسط طبقہ کی حکمرانی چاہتی ہے اور وہ وقت دور نہیں جب ملک میں غریب متوسط طبقہ کا انقلاب آئے گا جو نہ صرف تمام جاگیرداروں، وڈیروں اور کرپٹ سیاستدانوں کو بہا کر لے جائے گا بلکہ ان کا ہمیشہ ہمیشہ کیلئے خاتمہ ہو جائے گا۔اس موقع پر عوام نے اپنے تاثرات دیتے ہوئے کہا کہ جاگیرداروں اور وڈیروں نے ہمیں گزشتہ 63 برسوں سے اپنا غلام بنا رکھا ہے اور ہر عام انتخابات میں جھوٹے دعوے اور وعدوں کے ذریعے اپنے مذموم مقاصد کیلئے ووٹ تو لیتے رہے ہیں مگر کامیاب ہونے کے بعد غریب عوام کو یکسر نظر انداز کر دیتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہمیں انہی جاگیرداروں اور وڈیروں نے ایم کیو ایم کے خلاف منفی پروپیگنڈوں کے ذریعے دور رکھا لیکن جوں جوں ایم کیو ایم پنجاب میں پھیلتی جارہی ہے اس کا منشور و سیاسی عزم بھی واضح ہوتا جارہا ہے جو ملک کے غریب متوسط اور محکوم عوام کے غصب شدہ حقوق کے حصول کیلئے جدوجہد کر رہی ہے ایم کیو ایم ہی ملک کی واحد سیاسی جماعت ہے جو ملک سے جاگیرداروں، وڈیروں اور کرپٹ سیاستدانوں سے نجات دلائے گی اور ملک کو مستحکم کرے گی۔

10اپریل 2011ءکوصوبہ پنجاب کے تاریخی شہرلاہورمیں ایم کیوایم کے زیراہتمام ’’استحکام پاکستان‘‘ جلسہ کے سلسلے میں عوامی سطح پرزبردست جوش وخروش عوامی حلقوں اورسیاسی تجزیہ نگاروں کے مطابق ایم کیوایم کے تحت لاہورمیں استحکام پاکستان جلسہ عام صوبہ پنجاب کی سیاست میں مثبت تبدیلی اورفرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمے کیلئے عوامی انقلاب کا پیش خیمہ ثابت ہوگا

لاہور۔۔۔6اپریل،2011ء

10اپریل 2011ءکوصوبہ پنجاب کے تاریخی شہرلاہورمیں ایم کیوایم کے زیراہتمام ’’استحکام پاکستان‘‘ جلسہ کے سلسلے میں عوامی سطح پرزبردست جوش وخروش دیکھنے میں آرہا ہے اورایم کیوایم کا جلسہ عام زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد میں بھی موضوع بحث بنا ہوا ہے۔استحکام پاکستان جلسہ لاہورمیں کے معروف علاقے فیروزپورروڈ نزد قذافی اسٹیڈیم پرمنعقدکیا جائے گا جس سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین ٹیلی فونک خطاب کریں گے۔استحکام پاکستان جلسہ کے سلسلے میں ایم کیوایم کی جانب سے خصوصی انتظامات کئے جارہے ہیں، پنجاب بھرمیں ایم کیوایم کے کارکنان کی چھوٹی بڑی ریلیوں کا انعقادکیا جارہا ہے جبکہ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی، منتخب نمائندے اورمختلف شعبوں کے ذمہ دارپنجاب بھرمیں کارنرمیٹنگوں سے خطاب کررہے ہیں۔استحکام پاکستان جلسہ کے سلسلے میں ایم کیوایم کی جانب سے پنجاب بھرکے اہم بازاروں، چوراہوں، عمارتوں اور شاہراہوں پرخیرمقدمی اورپوسٹرزبینرزلگائے گئے ہیں، ایم کیوایم کے رہنماؤں کی جانب سے تاجروں، صنعتکاروں، دانشوروں، سیاستدانوں، طلبہ وطالبات اورزندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد سے رابطے کئے جارہے ہیں اورانہیں جلسہ عام میں شرکت دعوت دی جارہی ہیں۔عوامی حلقوں اورسیاسی تجزیہ نگاروں کے مطابق ایم کیوایم کے تحت لاہورمیں استحکام پاکستان جلسہ عام صوبہ پنجاب کی سیاست میں مثبت تبدیلی اورفرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمے کیلئے عوامی انقلاب کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔

10،اپریل کوایم کیوایم کے تحت ہونے والاجلسہ عام ’’استحکام پاکستان‘‘ ملک کے استحکام کومضبوط بنائے گا،سیف یارخان، افتخاراکبررندھاوا جناب الطاف حسین کی قیادت میں آنے والاغریب ومتوسط طبقے کا انقلاب ہی ملک کی تقدیربدل سکتا ہے،حق پرست صوبائی وزیرعبدالحسیب،سرفرازنواز جلسہ عام استحکام پاکستان کے سلسلے میں برون بھاٹی گیٹ داتادربارلاہورپرمنعقدہ کارنرمیٹنگ کے شرکاء سے خطاب

لاہور۔۔۔6،اپریل2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام 10اپریل کوفیروزپورروڈ قذافی اسٹیڈیم لاہورپرہونے والے جلسہ عام ’’استحکام پاکستان‘‘ کے سلسلے میں ایم کیوایم لاہورزون کی جانب سے کارنرمیٹنگوں کے انعقادکا سلسلہ جاری ہے۔اس سلسلے میں گزشتہ روزبرون بھاٹی گیٹ داتادربارلاہورپرایک کارنرمیٹنگ منعقدہوئی جس میں علاقے کے نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین نے بڑی تعدادمیں شرکت کی اور10اپریل کوہونے والے جلسہ عام میں اپنی بھرپورشرکت کی یقین دہانی کرائی۔کارنرمیٹنگ سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سیف یارخان، افتخاراکبررندھاوا،حق پرست صوبائی وزیرسندھ عبدالحسیب، عالمی شہرت یافتہ کرکٹرسرفرازنوازاورایم کیوایم لاہورزون کے زونل انچارج سیدشاہین انورگیلانی نے خطاب کیا۔کارنرمیٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے رابطہ کمیٹی کے ارکان سیف یارخان اورافتخاراکبررندھاوانے کہا کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین کی حق پرستانہ جدوجہدتمام ترکٹھن اور مشکل حالات کے باوجودملک کے استحکام اورترقی وخوشحالی کیلئے جاری ہے اور10اپریل کوایم کیوایم کے تحت ہونے والا جلسہ عام ’’استحکام پاکستان‘‘ ملک کے استحکام کومضبوط بنائے گااوراس کی مضبوطی کی ضمانت دے دیگا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم میں تمام قومیتوں اورمذہبی اقلیتوں کے عوام کی نمائندگی موجودہے اور10،اپریل کوجلسہ استحکام پاکستان میں ایم کیوایم کی پنجاب میں بڑھتی ہوئی مقبولیت اورقائدتحریک جناب الطاف حسین کے فکروفلسفہ اورنظریئے کی سچائی ثابت ہوجائے گی۔انہوں نے کارنرمیٹنگ کے شرکاء سے اپیل کی کہ وہ10اپریل کوایم کیوایم کے تحت فیروزپورروڈ قذافی اسٹیڈیم لاہورپرہونے والے جلسہ عام ’’استحکام پاکستان‘‘ میں زیادہ سے زیادہ تعدادمیں شرکت کریں اوراسے کامیاب کراکرثابت کردیں کہ ملک کے استحکام کیلئے اب پنجاب کے مظلوم ہاری، کسان، مزدور، مزارعین اورطلباء ایم کیوایم کے پرچم تلے متحدومنظم ہوچکے ہیں۔کارنرمیٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے حق پرست صوبائی وزیرعبدالحسیب نے کہا کہ ملک شدیدمشکلات اورمسائل میں مبتلا ہے اوراب ملک کو چوروں، اچکوں اورڈاکوؤں سے نجات دلانا ناگزیربن چکا ہے اورقائدتحریک جناب الطاف حسین کی قیادت میں آنے والاغریب ومتوسط طبقے کا انقلاب ہی ملک کی تقدیربدل سکتا ہے۔کارنرمیٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے عالمی شہرت یافتہ کرکٹرسرفرازنوازنے کہا کہ جلسہ عام استحکام پاکستان، ایم کیوایم پنجاب میں منعقدکررہی ہے اورپنجاب سے ہی ملک کے استحکام کی بنیاد10اپریل کورکھ دی جائے گی اوراس دن 2فیصداستحصالی طبقے کے ایوانوں میں ہلچل مچ جائے گی۔ایم کیوایم لاہورزون کے زونل انچارج سیدشاہین انورگیلانی نے کارنرمیٹنگ کے توسط سے پنجاب کے مزدوروں، ہاریوں، کسانوں، مزارعین، طلباءاورزندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افرادسے اپیل کی کہ وہ10اپریل کوہونے والے جلسہ عام ’’استحکام پاکستان‘‘ میں بھرپورانداز میں شرکت کریں اوراسے تاریخی کامیابی سے ہمکنارکرائیں۔

چھوٹے تاجروں کو جرائم پیشہ دہشت گردوں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا ہے، رابطہ کمیٹی
شیر شاہ کباڑی مارکیٹ میں لوٹ مار اور دکانداروں کو سنگین نتائج کی دھمکیوں کا نوٹس لیا جائے

کراچی۔۔۔6، اپریل 2011

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے گینگ وار کے دہشت گردوں کی جانب سے شیر شاہ کباڑی مارکیٹ میں لوٹ مار اور دکانداروں کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دینے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ چھوٹے تاجروں کو جرائم پیشہ دہشت گردوں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایک جانب چھوٹے تاجر اور دکاندار بھتہ مافیا اور اغواء برائے تاوان کی وارداتیں کرنے والے دہشت گردوں کے خلاف احتجاجی مظاہرے اور ہڑتال کر رہے ہیں جبکہ دوسری جانب حکومت، چھوٹے تاجروں کو جان ومال کا تحفظ فراہم کرنے میں مجرمانہ غفلت کا مظاہرہ کر رہی ہے جس کے باعث گینگ وار کے دہشت گردوں کے حوصلہ بلند ہو رہے ہیں اور جرائم پیشہ عناصر کھلے عام دندناتے پھر رہے ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ چند ماہ قبل لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں نے بھتہ نہ دینے پر شیر شاہ کباڑی مارکیٹ کے متعدد تاجروں اور دکانداروں کو گولیوں کا نشانہ بنا کر شہید وزخمی کر دیا تھا اور بے گناہ شہریوں کے قاتلوں کے خلاف کوئی قانونی کارروائی نہیں کی گئی جبکہ آج بھی لیاری گینگ وار کے مسلح دہشت گردوں نے شیر شاہ کباڑی مارکیٹ میں کھلے عام لوٹ مار کی، چھوٹے تاجروں اور دکانداروں سے بھتہ کا مطالبہ کیا اور بھتہ نہ دینے پر سنگین نتائج کی دھمکیاں دی جس کے باعث چھوٹے تاجروں اور دکانداروں میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک اور وزیر اعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ لیاری گینگ وار کے مسلح دہشت گردوں کی جانب سے شیر شاہ کباڑی مارکیٹ میں لوٹ مار اور دکانداروں کو سنگین نتائج کی دھمکیوں کا سختی سے نوٹس لیا جائے، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز قانونی کارروائی کی جائے، تاجروں اور دکانداروں کو جان ومال کا مکمل تحفظ فراہم کیا جائے۔

حق پرست ارکان سندھ اسمبلی عامر معین، معین خان اور عالمی شہرت یافتہ کرکٹر سرفراز نواز نے مون مارکیٹ لاہور کا دورہ کر کے 10 اپریل کو ہونے والے جلسہ عام استحکام پاکستان کے پمفلٹ تقسیم کئے

لاہور۔۔۔6، اپریل 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی عامر معین، معین خان اور عالمی شہرت یافتہ کرکٹر سرفراز نواز نے بدھ کے روز مون مارکیٹ لاہور کا دورہ کیا اور دکانداروں و کاروباری حضرات کو قذافی اسٹیڈیم لاہور میں 10 اپریل کو ہونے والے ایم کیو ایم کے ''جلسہ عام استحکام پاکستان'' میں شرکت کی دعوت دی۔ انہوں نے جلسہ عام استحکام پاکستان کے حوالے سے پمفلٹ بھی دکانداروں اور عوام میں تقسیم کئے۔ اس موقع پر دکانداروں اور کاروباری حضرات سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جلسہ عام استحکام پاکستان، ملک میں خوشحالی لیکر آئے گا اور پنجاب کے عوام اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی جانب سے جس طرح سے جلسہ عام کا خیر مقدم کیا جا رہا ہے وہ ملک میں آنے والے غریب ومتوسط طبقے کے انقلاب کی نوید ہے۔ انہوں نے مون مارکیٹ کے دکانداروں اور کاروباری حضرات سے اپیل بھی کی کہ وہ جلسہ عام استحکام پاکستان میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں اور اسے کامیاب کرائیں۔ اس موقع پر دکانداروں اور کاروباری حضرات نے استحکام پاکستان کیلئے ایم کیو ایم کے جلسہ عام کے انعقاد کو زبردست انداز میں سراہا اور اسے ملک کیلئے نیک شگون قرار دیا۔

کارکن مشتاق احمد کے انتقال پر جناب الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔06 اپریل 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی گڈاپ سیکٹر یونٹ 5 خدا کی بستی کے کارکن مشتاق احمد کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ انہوں نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

کارکنان سے رابطہ کمیٹی کی تعزیت

کراچی۔۔۔06اپریل 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم فیڈرل بی ایریا سیکٹر یونٹ 149 کے کارکن عامر منور کے والد امتیاز منور، پی آئی بی جہانگیر روڈ سیکٹر یونٹ C.B.I کے کارکن سلیم الدین کے والد اکرم الدین، اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 126 کے کارکنان محمد سراج الدین اور عطا الرحمٰن کی والدہ محترمہ حمیدہ بیگم، لیاری سیکٹر یونٹ 29 کے کارکن محمد راشد کی والدہ محترمہ مرادن بی بی، اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 126 کے کارکن محسن ساگر کی والدہ محترمہ انیس بیگم، نارتھ ناظم آباد سیکٹر یونٹ 175 کے کارکن مذمل ملک کی والدہ محترمہ بلقیس جمال اور ایم کیوایم اسکیم 33 معمار سیکٹر یونٹ ایوب گوٹھ کے کارکن شکیل ملک کے بھائی محمد خلیل کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوارِرحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبرِجمیل عطا کرے۔(آمین)

جناب الطاف حسین کی جدوجہد استحکام پاکستان کیلئے آخری امید ہے

10،اپریل کوقذافی اسٹیڈیم لاہور میں ہونیوالے جلسہ عام کے سلسلے میں لاہور پریس کلب پر ''استحکام پاکستان اور الطاف حسین'' کے عنوان سے منعقدہ سیمینار سے صوبائی وزیر فیصل سبزواری، سابق مشیر ڈاکٹر شہزاد علی، صرافہ ایسوسی ایشن کے صدر احمد علی چوہدری، کالم نگار و دانشور منیر احمد بلوچ اور متحدہ شوشل فورم کے ذمہ داران کا خطاب

لاہور۔۔۔6،اپریل 2011ء

10اپریل کوقذافی اسٹیڈیم روڈ پر ہونے والے جلسہ عام استحکام پاکستان کے سلسلے میں متحدہ شوسل فورم لاہور کے زیراہتمام بدھ کے روز لاہور پریس کلب میں ''استحکام پاکستان اور الطاف حسین'' کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد ہوا جس شاعر، ادیب، دانشور، کالم نگار اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔سیمینار میں ''استحکام پاکستان اور الطاف حسین'' کے موضوع پر حق پرست صوبائی وزیر سندھ فیصل سبزواری، سابق مشیر ڈاکٹر شہزاد علی شمسی، صرافہ ایسوسی ایشن پاکستان کے صدر احمد علی چوہدری، ادیب ڈاکٹر کنول فیروز، ڈاکٹر امجد چشتی، معروف کالم نگار و دانشور منیر احمد بلوچ، متحدہ شوسل فورم لاہور کے جوائنٹ انچارج ڈاکٹر افتخار حسین بخاری، عالمی شہرت یافتہ کرکٹر سرفراز نواز، متحدہ شوشل فورم کراچی کے جوائنٹ انچارج غازی صلاح الدین اور متحدہ شوسل فورم لاہور کے جوائنٹ انچارج غازی صلاح الدین نے اپنے تفصیلی خیالات کا اظہار کیا اور سیمینار کے عنوان کو انتہائی اہم اور سنجیدہ قرار دیتے ہوئے جناب الطاف حسین کی جدوجہد کو استحکام پاکستان سے تعبیر کرتے ہوئے اسے آخری امید قرار دیا۔سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے حق پرست صوبائی وزیر سندھ فیصل سبزواری نے کہا کہ پاکستان کے استحکام کی ضمانت قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر و فلسفہ اور نظریئے نے دیدی ہے پنجاب کی آبادی متوسط طبقے کی آبادی ہے یہاں سے ابھرنے والی سوچ کے اثرات پورے ملک میں جاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حق رائے دہی عام آدمی کے پاس آنا چاہئے اور بیلٹ کے ذریعے تبدیلی آنی چاہئے اگر تبدیلی بیلٹ کے ذریعے آئی تو اسلام آباد میں ایسے چہرے نظر آئیں گے جن کے کپڑوں سے پسینوں کی بو آرہی ہوگی، پنجاب سے تبدیلی کا آغاز ہوگا اور اس تبدیلی کو انقلاب سے تعبیر کیا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک کے عام آدمی کے ہاتھ میں اختیار و اقتدار آنے سے ہی پاکستان مستحکم ہوگا اور جس کی نوید جناب الطاف حسین نے دیدی ہے۔انہوں نے کہا کہ مسائل حل نہ ہونے کے سبب آج پاکستان خاکم بدہن اس نہج پر کھڑا ہے کہ ہم یہاں استحکام پاکستان اور مستقبل پاکستان پر گفتگو کررہے ہیں، مسئلہ حل اس لئے نہیں ہوا کہ جنہوں نے مسئلہ حل کرنا ہے یا جن کے پاس اختیار ہے مسئلہ حل کرنے کا ان کی نیت کا مسئلہ رہا ہے وہ صحیح نہیں رہی، جعلی ڈگری اس ملک کا بڑا مسئلہ ہے لیکن جعلی ڈگری سے بڑا مسئلہ جعلی حکمران ہیں۔جناب الطاف حسین کا کوئی ایک رشتہ دار بھی ایسا نہیں ہے جیسے ایم کیوایم نے انتخابی ٹکٹ دیا ہو، انتخابی ٹکٹ ان لوگوں کو دیئے جاتے ہیں جو غریب و متوسط طبقے سے تعلق رکھتے ہوں اور میرٹ پر پورا اترتے ہوں جبکہ دیگر سیاسی و مذہبی جماعتوں میں انتخابی ٹکٹ فروخت کئے جاتے ہیں اور غریب و متوسط طبقے کے افراد کو نظرانداز کردیا جاتا ہے۔سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سابق مشیر ڈاکٹر شہزاد علی شمسی نے کہا کہ استحکام پاکستان اس وجہ سے اب تک نہیں آیا کہ یہاں انصاف، مساوات نہیں ہے اور تقسیم غیر منصفانہ ہوئی ہے جس کی بات جناب الطاف حسین کرتے ہیں کہ اس ملک پر 2 فیصد لوگوں کا قبضہ ہے اور 98 فیصد لوگ محکوم اور محتاج ہیں۔انہوں نے کہا کہ متحدہ نے اس اندھیرے میں امید کی کرن روشن کی اور دیا جلایا ہے۔ایم کیوایم کے طلبہ ونگ کا قیام عمل میں پہلے آیا پھر کے کے ایف کا قیام آیا پھر مہاجر قومی موومنٹ کا قیام عمل میں آیا عموماً یہ ہوتا ہے کہ پہلے سیاسی جماعت بنتی ہے پھر اس کے ونگ بنتے ہیں اور متحدہ قومی موومنٹ نے ہمیں خوبصورت سوچ دی ہے۔صرافہ ایسوسی ایشن پاکستان کے

صدر احمد علی چوہدری نے کہا کہپا کستان کے استحکام کیلئے یہ دیکھنا ہوگا کہ جناب الطاف حسین کی جو سوچ ہے اس کا استحکام پاکستان کے ساتھ کتنا ربط اور تعلق ہے، جناب الطاف حسین ہوں یا کوئی اور لیڈر ہو جب وہ پاکستان کو مضبوط کرنے کی بات کرے گا اور دل سے دل ملا کر چلے گا تو پوری قوم اس کے ساتھ چلے گی۔ انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین ،قائداعظمؒ کی بات ہی کر رہے ہیں اور وہ اپنے مئوقف پر ڈٹے رہے تو پوری قوم قائد تحریک کے ساتھ ہوگی۔ ادیب ڈاکٹر کنول فیروز نے کہا کہ قائداعظمؒ کے پاکستان کا نام بدل دیا گیا، ان کے پاکستان کے دو ٹکڑے ہو گئے اور اب بھی اگر استحکام پاکستان کی بات نہیں سوچیں گے تو بہت دیر ہو جائے گی، پاکستان کی بنیاد پاکستانی ہے ہر شخص جو پاکستان میں رہتا ہے وہ پاکستانی ہے۔ پاکستان کا استحکام اگر الطاف حسین، قائداعظمؒ کے نظریہ کے مطابق رائج کرنے نکلے ہیں تو اس کی اشد ضرورت ہے۔ استحکام پاکستان ایسا مسئلہ ہے کہ آج ہم 63 برس بعد اس بات کو سوچ رہے ہیں کہ استحکام پاکستان ہونا چاہئے اور استحکام پاکستان کیلئے کون کون لوگ کوشش کر رہے ہیں ان میں الطاف حسین کا نام بھی آ رہا ہے، استحکام پاکستان کیلئے ضروری ہے کہ ہم قائداعظمؒ کے اس نظریہ پاکستان کی تجدید کریں جب تک ہم نظریہ پاکستان کی ترویج کیلئے مثبت سوچ رکھنے والوں کا ساتھ نہیں دیں گے نظریہ پاکستان کی حقیقت نہیں پا سکتے۔ ڈاکٹر امجد چشتی نے کہا کہ ملک کے عوام کی کی کسی کو پرواہ نہیں ہے، اس وقت لوگوں کے چولہے ٹھنڈے ہو رہے ہیں ایسے وقت میں جناب الطاف حسین نے استحکام پاکستان کا نعرہ لگایا ہے تو میں اپنی پارٹی میں رہتے ہوئے انہیں خوش آمدید کہتا ہوں کہ آئیں اور ساتھ دیں، پاکستان کو بچانا ہے تو تمام قوم کو محبؔ وطن لیڈر کا ساتھ دینا ہوگا ہمیں استحکام پاکستان چاہئے تو محبؔ وطن لوگ کا ساتھ دینا ہوگا اور الطاف حسین ان لوگوں میں سے ہے جو ملک کی سلامتی اور بقاء اور استحکام چاہتے ہیں۔ معروف کالم نگار اور دانشور منیر احمد بلوچ نے کہا کہ پاکستان کے استحکام کو بلوچستان کی صورتحال سے خطرات درپیش ہے میں الطاف حسین کا ایک خطاب سن رہا تھا وہ پہلے پاکستان کی سیاسی جماعت کے لیڈر ہیں جنہوں نے بلوچستان کے پہاڑوں پر جو لوگ لڑ رہے ہیں باغی ہیں ان سے اپیل کی کہ وہ لوگ جو بلوچستان میں پڑھانے آئے ہیں انہیں نہ ماریں ایسا نہ ہو کہ کل کو بلوچستان کا کوئی ایک بچہ بھی صاحب علم نہ ہو۔ وہاں صورتحال یہ ہو چکی ہے کہ اساتذہ کو اغواء کر کے مارا جا رہا ہے، پاکستان کی کسی بھی سیاسی جماعت کے لیڈر نے بلوچستان کے ان باغیوں کو جو پہاڑوں میں چلے گئے ہیں کسی نے اپیل نہیں کی الطاف حسین نے اپیل کی کہ آؤ بات کرو میں تم سے بات کرنے کیلئے تیار ہوں اور استحکام پاکستان کیلئے یہاں بات بھی الطاف حسین نے کی ہے۔

متحدہ شوشل فورم کے جوائنٹ انچارج ڈاکٹر افتخار حسین بخاری نے کہا کہ یہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی سیاست کا معزہ ہے کہ انہوں نے اقتدار کو غریب و متوسط لوگوں میں تقسیم کیا ہے، سچ لکھنے اور بولنے والی قوتوں پر کبھی زوال نہیں آتا ہے، قائد تحریک الطاف حسین ایک سچ، حقیقت اور عمل و کردار کا رول ماڈل اور کامیاب و کامران تحریک کے بانی ہیں ۔انہوں نے کہا کہ الطاف حسین کی قیادت ہی ملک میں اقربا پروری اور غربت اور بیروزگاری کے سیلاب کو موڑ کر سمندر میں پھینک سکتی ہے۔ ایم کیو ایم کی تحریک استحکام پاکستان کی تحریک ہے۔ عالمی شہرت یافتہ کرکٹر سرفراز نواز نے کہا کہ جناب الطاف حسین کرپشن فری پاکستان چاہتے ہیں اور انہوں نے لوگوں کو ملک کے استحکام کیلئے شعور دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین نے پاکستان کے استحکام کیلئے قائداعظم محمد علی جناحؒ کے سنہری اصولوں کو اپنایا ہوا ہے۔ متحدہ شوشل فورم کراچی کے جوائنٹ انچارج غازی صلاح الدین نے کہا کہ 10، اپریل کو قذافی اسٹیڈیم پر منعقدہ جلسہ عام میں قائد تحریک یک الطاف حسین بہت بڑا اعلان کرنے جا رہے ہیں، لاہور زندہ دلان شہر کے نام سے جانا پہنچانا جاتا ہے مجھے 10 اپریل کی تاریخی حیثیت اس لئے بھی یاد ہے کہ اس روز 1986 کو محترمہ بینظیر بھٹو لاہور میں اپنی طویل جلاوطنی ختم کر کے آ رہی تھی اور وہ وقت جنرل ضیاء الحق کے مارشل لاء کا دور تھا، اس وقت 10 لاکھ کے قریب عوام نے محترمہ بینظیر بھٹو کا استقبال کر کے مارشل لاء اور اس کے پیروکاروں کو لاہور کی سرزمین پر دفن کر دیا تھا، اس ہی سرزمین پر 10 اپریل کو جناب الطاف حسین جو پیغام لیکر آ رہے ہیں وہ جاگیرداروں، وڈیروں کو دفن کرنے کا پیغام ہے اور یہی پیغام استحکام پاکستان کا آخری پیغام ہے۔ متحدہ شوسل فورم کے لاہور کے جوائنٹ انچارج قاضی مبین الدین نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کا نام پاکستان کی تاریخ میں استحکام پاکستان کے حوالے سے سنہری حروف میں لکھا جائے گا اور پاکستان کو مستحکم بنانا ہے تو قائد تحریک کے مشن میں شامل ہونا ہوگا اور حق پرستی کے پرچم کو آسمان کی بلندیوں پر پہنچانا ہوگا۔ انہوں نے سیمنار کے شرکاء سے اپیل کی کہ وہ 10 اپریل کو لاہور کے قذافی اسٹیڈیم میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں جس میں الطاف حسین پاکستان کیلئے لائحہ عمل طے کریں گے اور اہم اعلان کریں گے۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت لاہور، ملتان، فیصل آباد، گجرانوالہ اور راولپنڈی میں مفت طبی کیمپوں کا انعقاد

طبی کیمپوں پر ایم کیو ایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کراچی اور لاہور کے ڈاکٹروں نے ہزاروں مریضوں کا تفصیلی معائنہ کیا اور بھاری مالیت کی ادویات مفت فراہم کیں

لاہور۔۔۔6، اپریل 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام بدھ کے روز لاہور، ملتان، فیصل آباد، گجرانوالہ اور والپنڈی میں مفت طبی کیمپوں کا انعقاد کیا گیا جن پر ایم کیو ایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کراچی اور لاہور کے ماہر مختلف امراض کے ماہر ڈاکٹروں نے مجموعی طور پر ہزاروں مریضوں کا تفصیلی چیک اپ کیا اور انہیں بھاری مالیت کی مفت ادویات فراہم کیں ۔ یہ طبی کیمپ صبح سے شام 5 بجے تک جاری رہے اور ان پر نوجوان، بزرگ، خواتین اور بچوں کا ہجوم دکھائی دیا اس موقع پر ایم کیو ایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کے ڈاکٹروں نے مریضوں کو مختلف امراض سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر سے بھی آگاہ کیا۔ خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت لاہور میں طبی کیمپ کا انعقاد شالا ر ٹاؤن پر کیا گیا تھا جس پر 860 مریضوں کو طبی سہولیات فراہم کی گئیں، ملتان میں طبی کیمپ کا انعقاد جلال پور میں کیا گیا جہاں 650 مریضوں کو علاج ومعالجہ کی مفت سہولیات فراہم کی گئیں، فیصل آباد میں طبی کیمپ کا انعقاد سرگودھا میں کیا گیا جس پر 2070 مریضوں کا تفصیلی معائنہ کیا گیا اور انہیں بھاری مالیت کی ادویات مفت فراہم کی گئیں اسی طریقے سے راولپنڈی میں مفت طبی کیمپ کا انعقاد اقبال ٹاؤن اسلام آباد میں کیا گیا جہاں 570 مریض علاج ومعالجہ کی مفت سہولیات سے مستفید ہوئے۔

☆☆☆☆☆